www.emarsiya.com

# مرثیہ نمبر(۱)

درحال بی بی فاطمہؑ زہرا صلوۃ اللہ

بند(۶۰)

(۱)زہراؑ بہارِ احمدؐ مرسل کا نام ہے
یہ ہے سبب جو پائے یہ اونچا مقام ہے
ہر بات اس کی رب عُلا کا کلام ہے
اس کی ادا ہی کی حیات دوام ہے
مٹھی میں ہے یہ مقصد قدرت لئے ہوئے
دین رسول پاک کی عظمت لئے ہوئے

☆

(۲)یہ رحمتِ رسولؐ خدا کی پھوار ہے
حق کی صداقتوں کی بڑی ذمّدار ہے
عصمت کے گلستاں کی یہی تاجدار ہے
منشائے کرد گار کی یہ تابعدار ہے
یہ ہے وقارِ شافعؑ محشر لئے ہوئے
درسِ وجودِ خالقِ اکبر ئے ہوئے

☆

www.emarsiya.com



(۳)احمد کا نور کیا ہے یہ زہرا سے پوچھیے
تارے ہیں کیا یہ اس کے تجلّا سے پوچھیے
جنت کہاں ہے اس کے کفِ پا سے پوچھیے
الفت نبیؐ کی اس کی تولّا سے پوچھیے
بیشک ہیں ساتوں جنّتیں اس کے ہی سائے میں
ہوتی ہیں پوری منّتیں اس کے ہی سائے میں

☆

(۴)پیغمبروں کی یوں یہ ضرورت ہے فاطمہؑ
ہر اہلِ دل پہ کرتی حکومت ہے فاطمہؑ
ہر ایک حق شناس کی ہمّت ہے فاطمہؑ
باطل شکن رسولؐ کی ضربت ہے فاطمہؑ
پالے ہیں اس نے دین کے رکھوالے گود میں
ایماں کے آسمان کے اُجیالے گود میں

☆

(۵)مرضیٔ ذو الجلال کی منزل ہے فاطمہ
گلدستۂ حیات کی محفل ہے فاطمہ
رہبر رہ خدا کی ہے راحل ہے فاطمہ
پیغمبرؐ خدا کے فضائل ہے فاطمہ
یوں اس کے گھر میں ہوتا ملک بھی نزول ہے
کانٹوں میں یہ کھلاتی محبت کے پھول ہے

(۶) اس کا وجودِ پاک ہے آثارِ زندگی
سرسبز یہ ہی رکھتی ہے گلزارِ زندگی
غیبت میں اس کی نسل ہے سردارِ زندگی
بیشک یہی ہے خلق کی مختارِ زندگی
محتاج زندگانی ہے اس کے صفات کی
بتا دیں اس نے رکھی ہیں کل کائنات کی

☆

(۷) محبوبِ کرد گار کی ہمدم ہے فاطمہؑ
مولائے کائنات کی محرم ہے فاطمہؑ
صدیقہ ہے یہ صدق میں محکم ہے فاطمہؑ
دس بیبیوں میں سب سے معظم ہے فاطمہؑ
جسمِ نبیؐ پاک کا ٹکڑا یہی تو ہے
بالکل اکیلی بنتِ خدیجہ یہی تو ہے

☆

(۸) خلاق کل جہان کی یہ تو حبیب ہے
جتنے نبی ہیں ان کے یہ بالکل قریب ہے
یہ آسیاء سے واقعی بڑھ کر نجیب ہے
پائے ہوئے یہ اسلئے خوشتر نصیب ہے
مریمؑ کو اس کے بخت پہ عیسیٰ کو ناز ہے
موسیٰ کو اور آدمؑ و حواؑ کو ناز ہے

(۹) رکھتی نہیں ہے کوئی بھی ہمشیر فاطمہؑ
رکھتی ہے ذوالجلال کی تدبیر فاطمہؑ
حق میں ہے بد صفات کے شمشیر فاطمہؑ
عصمت کی موتیوں کی ہے زنجیر فاطمہؑ
کرکے نبیؐ یہ کہتا ہے تعظیمِ فاطمہؑ
باقی رہیگی حشر تک تنظیمِ فاطمہؑ

☆

(۱۰) تنظیم اس کی دینِ مطہر کی شان ہے
یہ شان ہی نبیؐ کی بڑی آن بان ہے
یہ آن بان وہ ہے جو حق کا نشان ہے
یہ وہ نشان ہے جو وفاؤں کی جان ہے
کرکے یہ مہربانیاں ایماں کی جان پر
غازی کو اپنے دیگی قدرت کی شان پر

☆

(۱۱) بعد رسول اِس نے بڑے غم اٹھائے ہیں
ظلمت میں اس نے راستے سیدھے دکھائے ہیں
خطبوں سے اس نے غصب کے محلات ڈھائے ہیں
اس نے چراغِ صبر ستم میں جلائے ہیں
اپنے حقوق سارے اجاگر یہ کر گئی
غاصب کو کائنات میں بد تر یہ کر گئی

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com



(۱۲) غاصب وہ کھل کے سامنے زہرا کے آگئے
حق دُخترِ رسول کا سارا وہ کھا گئے
اپنی غضب گری کا وہ ڈنکہ بجا گئے
شیطانیت کے جتنے تھے حربے دکھا گئے
گفتار سے شریروں کو بے جان کردیا
دشمن ہیں یہ رسولؐ کے اعلان کردیا

☆

(۱۳) کہتے تھے وہ یہ بے حیا در پر بتول کے
کیا ہم کو تم سمجھتی ہو کانٹے ببول کے
فقرے یہ تیز تیز تھے اُسدم جھول کے
حیدرؑ بتاؤ کیسے وصی ہیں رسولؐ کے
اُن کو امیر دین کا بننے نہ دینگے ہم
محروم ہی خلافت حق سے رکھینگے ہم

☆

(۱۴) ہم ہیں خلیفہ وقت کے سمجھو اے فاطمہؑ
بیعت ہماری اب کرے ضرغامِ کبریا
سمجھا دو ان کو احمد مرسل کی مہ بقا
بیعت نہ کی تو ہونگے گرفتار مرتضیٰؑ
شوہر کو اپنے فاطمہ گھر سے نکال دو
موقع ہے اب بھی آتی مصیبت کو ٹال دو

www.emarsiya.com



(۱۵)مردودوں کا ہجوم وہ پھر گھر میں آگیا
بد بختوں نے یہ شور مچاتے ہوئے کہا
حیدر چلو خلیفہ نے تم کو طلب کیا
اتنے میں بو تر اب کو قیدی بنا لیا
گردن میں رسّی ڈال کے حیدر کو لے چلے
وہ غل مچائے نفسِ پیمبرؐ کو لے چلے

☆

(۱۶)بنت نبی کو دیکھ کے یہ غیظ آگیا
للکار کے کمینوں کو زہرا نے یہ کہا
حیدر کو کیوں کیا ہے گرفتار اشقیا
بتلاؤ مجھکو ہے مرے شوہر کی کیا خطا
جو بھی ستائیں گے اِنھیں بخشے نہ جائیں گے
مجھ سے امان روزِ قیامت نہ پائیں گے

☆

(۱۷)مانا کہ کلمہ گو ہو مگر بن گئے شقی
رکھتے نبیؐ سے عشق ہو اور مجھ سے دشمنی
رکھتے بغل میں بغض کی ہردم ہو تم چھری
کہتے ہو چین دیں گے نہ زہرا کو ہم کبھی
کہتے ہو خود کو دین کے مختار ہم بھی ہیں
بعد رسول قوم کے سردار ہم بھی ہیں

Scanned with OKEN Scanner

(۱۸) کہتے ہو حق کو چھین کر مردود و بے حیا
حصہ فدک کا باغ ہے یہ بیت مال کا
اس ملکیت سے آپ کا اب واسطہ ہے کیا
یوں ہم نے اس سے آپ کو بے دخل کردیا
تم کو دیا تھا کب یہ نبیؐ نے ہمیں بتاؤ
جو پاس میں ثبوت ہیں وہ ہم کو تم دکھاؤ

☆

(۱۹) بنت نبیؐ نے غیظ میں خطبہ جو یہ دیا
دربار بے حیاؤں کا سارا لرز گیا
کہتی تھی تم نے مجھکو تو برہم ہی کردیا
حق میں تمہارے دیکھنا ہوگا سدا برا
تم نے تو مجھ سے میری وراثت ہی چھین لی
بابا نے دی تھی مجھکو جو دولت ہی چھین لی

☆

(۲۰) تم نے مرے گواہوں کو انکار کردیا
سچائی کے اصولوں کو بیکار کردیا
حق کا محل جو میرا تھا مسمار کردیا
تم نے تو گرم غصب کا بازار کردیا
غاصب ہو تم نہ راحتیں دنیا میں پاؤ گے
گرز گراں لحد میں فرشتوں سے کھاؤ گے

www.emarsiya.com



(۲۱)تم نے تو کام خوب ہے شیطان کا کیا
دامن صداقتوں کا جفاؤں سے بھر دیا
باغِ فدک کی شکل میں مجھکو جو زر ملا
اُس زر کو تم نے میرے تو سارا ہی کھا لیا
پیدا ہی تم عدو ہوئے ربِّ قدیر کے
تم تو کمینے ہو بڑے شیطاں شریر کے

☆

(۲۲)میں فاطمہؑ ہوں گلشن عصمت کا پھول ہوں
ملکہ میں خلد کی ہوں حقیقت کا پھول ہوں
بے مثل ہے جو وہ ہی نبوت کا پھول ہوں
خوشبو بتا رہی ہے صداقت کا پھول ہوں
رکھتی ہوں ہر بشر کی میں تقدیر ہاتھ میں
خلاّقِ دو جہان کی تسخیر ہاتھ میں

☆

(۲۳)خادم بھی مرے عرش معلّی کے ہیں ملک
میں وہ ہوں جس کے ساتوں حکومت میں ہیں فلک
رکھتی نہیں ہوں اپنی میں سچائی میں لچک
رکھتے ہو مجھ سے کس لئے بتلاؤ تو کھٹک
کہتے ہیں مجھکو صاحب تطہیر فاطمہؑ
عصمت کے گلستان کی توقیر فاطمہؑ

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com



(۲۴)تم سے کبھی بھی خوش نہ رہے گی یہ فاطمہؑ
غم جتنے دو گے ان کو سہیگی یہ فاطمہؑ
اپنی زباں سے کچھ نہ کہیگی یہ فاطمہؑ
سیلاب میں دکھوں کے بہیگی فاطمہؑ
حق کو ہمارے دیکھو دبا تم نہ پاؤ گے
دشمن ہو میرے سیدھے جہنم میں جاؤ گے

☆

(۲۵)بیعت علیؑ سے مانگتے ہو بد یقین تم
بابا کے بعد بن گئے سارے لعین تم
شیطان سے بڑھ کے لگتے ہو مجھکو کمین تم
کہلاؤ گے جہان میں سب بدترین تم
یہ تو خدائے پاک کی حرمت کا تخت ہے
اس پر سوار ہونا تو مردود و سخت ہے

☆

(۲۶)محبوبِ کردگار کی میت کو چھوڑ کر
کر بیٹھے انتخاب خلافت کا اہل شر
تم کتنے کم ترین ہو بد بخت بد گہر
سنبھلے گا تم سے بارِ خلافت نہ بے خبر
اس تخت کے تو مالک و مختار ہیں علی
نائب نبیؐ کے دین کے سردار ہیں علی

www.emarsiya.com


(۲۷)مولا بنایا اِسلئے حق نے غدیر میں
تھے وصف سب ولی کے جناب امیر میں
اتنے نہیں ہیں ملتے کسی دست گیر میں
جتنے ہنر ہیں ضیغم ربّ قدیر میں
جتنے جہاں ہیں اُن کے ہیں سلطان مرتضیٰ
کرتے عطا ہیں ملک سلیمانؑ مرتضیٰ

☆

(۲۸)حق نے بنایا اپنا علی کو ہے بس امام
ان کے ہی ہاتھ میں ہے ولایت کا انتظام
کرنا ہے سب کو حیدر صفدر کا احترام
ان سے بڑا کسی کا بھی اونچا نہیں مقام
ساتوں فلک پہ ان کی حکومت ہے با خدا
ان کے قدم کو چومے فضیلت ہے با خدا

☆

(۲۹)ہجرت کی شب رسول کے بستر پہ مرتضیٰؑ
سوئے ہیں نفس بیچ کے قدرت کو با وفا
تھا تب تمہاری آنکھوں کا پردہ پھٹا ہوا
سوتے میں ہو بہو وہ لگے تم کو مصطفیٰ
دیکھا علیؑ رسولؐ کی تصویر بن گئے
ہر ایک چشم بد کے لئے تیر بن گئے

www.emarsiya.com



(۳۰) شوہر کے میرے بن گئے غدار بے وفا
تم تو بڑے ہی بنتے ہو ہوشیار بے وفا
شیطاں سے بڑھ کے سارے ہو مکار بے وفا
کرتے ہو حق سے سارے ہی انکار بے وفا
دم دوستی کا بھرتے ہو غدار دیں کے ہو
تم تو چھپے جو سانپ ہیں وہ آستیں کے ہو

☆

(۳۱) تو آستیں کا سانپ ہے یہ راز تب کھلا
جب مصطفیٰ کے ساتھ تو ہجرت کی شب چلا
جا کر چھپے جو غار میں محبوب کبریا
تب تو تو چیخ چیخ کے رویا ہے بے حیا
اک سانپ بولا بل میں سے او آستیں کے سانپ
چپ میں رہوں گا کرکے تجھے اہل کیں کے سانپ

☆

(۳۲) مکڑی نے جالا تان کے اُس وقت یہ کہا
احمد کی جاں بچا کے رہوں گی میں باخدا
یہ ہے بڑا ہی بے وفا غدار و بے حیا
ہر سمت سے مجھے تو یہ شیطان ہے لگا
وہ پاسبانِ شافعِ محشر ہے یا نہیں
مکڑی یہ تجھ سے اور بھی بہتر ہے یا نہیں

www.emarsiya.com



(۳۳) اترے ہوئے خطا پہ تھے بے دین و بے حیا
جھنجلا کے بے ایمانوں نے یہ ہے ستم کیا
بنت رسول پاک کے گھر کو جلا دیا
بیداد بڑھ کے کرنے لگے بانی جفا
دیکھا جو حق شناس نے اٹھتا ہوا دھواں
جلنے لگا ہے ملکۂ عصمت کا آشیاں

☆

(۳۴) کہتے تھے بعدِ مصطفیٰ کیا دور آ گیا
بادل ستم کا فاطمہ کے گھر پہ چھا گیا
آل نبیؐ کو جو بھی ہے آ کر ستا گیا
کردار اس کو دین کا دشمن بنا گیا
خیر الوریٰ کی بیٹی کو پہچانتا نہیں
بالکل خدائے پاک کو وہ مانتا نہیں

☆

(۳۵) حسنینؑ اور زینبؑ دلگیر کیا کریں
جو رو جفا سے بچنے کی تدبیر کیا کریں
جلتی ہے آشیانے کی تعمیر کیا کریں
کیسے بچائیں گھر کی وہ توقیر کیا کریں
ہمت ہے روتی بنت پیمبرؐ کے آ پاس
بچین ہیں شجاعتیں حیدر کے آس پاس

www.emarsiya.com


(۳۶)گھر جل رہا ہے دخترِ احمد کا شور ہے
آلِ نبی کو گھیرے ہوئے دکھ کا دور ہے
ہوتا ہوا ہر ایک نیا ظلم و جور ہے
جلتے ہوئے مکاں پہ کسی کا نہ غور ہے
شعلوں کو اٹھتا دیکھ کر ہنستے ہیں بد یقین
گھبرا رہی ہے احمد مرسل کی مہ جبین

☆

(۳۷)زہرا پہ آہ جلتا ہوا در گرا دیا
مردودوں نے یہ اور نیا ہے ستم کیا
فضّہؑ کو فاطمہؑ نے تڑپ کر یہ دی صدا
پہلو شکستہ ہوگیا آکر مجھے بچا
میں تونڈھال ہو چکی ہوں شر کے بیچ میں
فضّہؑ میں آچکی ہوں جلے در کے بیچ میں

☆

(۳۸)دوڑی کنیز سنتے ہی آوازِ فاطمہؑ
در کو اٹھا کے اُن پہ سے رو رو کے یہ کہا
جیسا ہوا ہے ساتھ میں زہرا کے واقعہ
ایسا جہاں میں ہونہ کسی پہ بھی اے خدا
افسوس ماں کے بطن میں محسن گذر گیا
وہ تو جہاں میں آنے سے پہلے ہی مر گیا

www.emarsiya.com



(۳۹) اسدم نڈھال مادر مضطر کو دیکھ کر
زینبؑ پچھاڑیں کھانے لگی تھام کر جگر
کلثوم رو رہی تھی پریشان تھے پسر
کہتے تھے اُن کمینوں کی لے کون اب خبر
بے حال سیدہ کو شریروں نے کردیا
مادر کا غم ہمارے کلیجوں میں بھر دیا

☆

(۴۰) نانا کہاں ہو آ کے اس امّت کو دیکھلو
ڈھاتی ہے ہم پہ جو یہ مصیبت کو دیکھلو
کس حال میں ہے ملکۂ جنت کو دیکھلو
آنسو لہو کے روتی امامت کو دیکھلو
امت نے یہ ہے اجر رسالت ادا کیا
در کو ہماری ماں کے ہی اوپر گرا دیا

☆

(۴۱) زہراؑ نے رو کے اپنے دلاوروں سے یہ کہا
اے میرے بیٹو وقت ہے آخیر اب مرا
تم حال پر مرے نہ کرو گر یہ و لقا
تم کو بھی حق کے واسطے مرنا ہے مہ قا
زہر دغا سے تو تو حسن مارا جائیگا
پیاسا ہی اے حسینؑ تو سر کو کٹائیگا

www.emarsiya.com



(۴۲) خالق سے ہم نے صبر کی جاگیر پائی ہے
جولانی ہم نے ضبط کی ہردم دکھائی ہے
سوغات ہم نے غم کی مقدر سے پائی ہے
مرضی حق کے سامنے گردن جھکائی ہے
غم کے پہاڑ خلق میں تم کو اٹھانے ہیں
بیداد سہہ کے راستے سیدھے دکھانے ہیں

☆

(۴۳) تم تو خدائے پاک کا پرچم اٹھاؤ گے
کشتی بھنور سے نانا کی اپنے بچاؤ گے
سچائی کو بلندی ہمیشہ دلاؤ گے
دونوں خدا کے نام کی شمعیں جلاؤ گے
تم پہ خدا کو ناز ہے ایسے دلیر ہو
روؤ نہ تم تو میرے گھرانے کے شیر ہو

☆

(۴۴) پھر فاطمہؑ نے زینب مضطر سے یہ کہا
تو ہی تو میری خلق میں ثانی ہے با خدا
زینب میں تجھ سے کرتی ہوں بس اِتنی التجا
جس دم حسین جائیگا میرا یہ کربلا
تو اس کے ساتھ جانا رسالت کے نام پر
ہر کام میرا کرنا حقیقت کے نام پر

www.emarsiya.com



(۴۵)بازار گرم ہو گا وہاں کا رزار کا
غلبہ وہاں پہ ہوگا بڑا بد شعار کا
دے گا نہ کوئی ساتھ شہ نامدار کا
دشوار وقت ہوگا مرے جاں نثار کا
ڈر سے رواں خطاب کی شمشیر کیجیو
شبیر کو بچانے کی تدبیر کیجیو

☆

(۴۶)شبیر میرا لاشوں پہ لاشے اٹھائیگا
تشنہ لبوں کو آبِ تسلی پلائیگا
کرب و بلا میں صبر کے جوہر دکھائیگا
سر دیکے دین خالق اکبر بچائیگا
تب حوصلہ حسینؑ کا زینب بڑھائیو
دختر علی کی ہو بڑی ہمت دکھائیو

☆

(۴۷)میداں سے جب یہ آئیگا رخصت کے واسطے
قربان ہونے حق کی شریعت کے واسطے
سر کو کٹانے اپنا حقیقت کے واسطے
پانے کو اذن تجھ سے شہادت کے واسطے
اپنے گلے لگاکے ہی سمجھانا بھائی کو
تب فاطمہ ہی بن کے تو دکھلانا بھائی کو

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۴۸) پھر بنت مصطفیٰ نے یہ کلثوم سے کہا
تجھکو بھی ساتھ دینا ہے بھائی کا دلربا
ہے کام شہ کے واسطے کرنا تجھے بڑا
انمول فدیہ کرنا ہے اس پر تجھے فدا
فدیہ ہو ایسا خلق میں جس کا نہ ہو جواب
دیکھیں تو سب کہیں بنی ہاشم کا ماہتاب

☆

(۴۹) آبِ تسلی بچوں کو بیٹی پلائیو
روئیں نہ بچے سینے سے اپنے لگائیو
شب میں تھپک تھپک کے ہی ان کو سلائیو
ہم ہیں مصیبتوں میں یہ ان کو بتائیو
کہدینا مہنگا خون سے آبِ فرات ہے
دشمن ہماری شام کی بد نام ذات ہے

☆

(۵۰) خیر النساء سے اتنے میں یہ موت نے کہا
مضطر ہیں تم سے ملنے کو جنت میں انبیاء
ہیں انتظار میں ترے محبوب کبریا
کیجئے جہاں سے چلنے کا سامان فاطمہ
وقت سفر ہے آیا یہ حجرے میں جائے
راحت خدا سے جاکے مصلے پہ پائے

www.emarsiya.com



(۵۱)زہرا نے رو کے حیدرِ صفدر سے یہ کہا
ہے وقت میرے مرنے کا اے شاہ لافتا
کرتی ہوں تم سے آخری میں اتنی التجا
آئے نہ کوئی میرے جنازے میں روسیا
آئے تو دور اس کو جنازے سے کی جو
اس کو خبر بھی دفن کی میرے نے دیجیو

☆

(۵۲)اسماء سے رو کے فاطمہؑ زہرا نے یہ کہا
کرنے مجھے ہیں اور ابھی سجدۂ خدا
تیرے پکارنے پہ نہ بولے جو فاطمہ
تب جان لیجو خلق سے میں نے سفر کیا
فوراً مجھے تو دیکھنے حُجرے میں آئیو
زہرا وفات پاگئی سب کو بتائیو

☆

(۵۳)اسماء نے جا کے دیکھا تو زہرا گذر گئی
وہ بارِ دکھ اٹھا کے زمانے میں مر گئی
عصمت کی زندگانی میں وہ روح بھر گئی
سہہ کے اذیتیں وہ بڑے کام کر گئی
حسنینؑ رو رہے ہیں بھرا گھر اداس ہے
غمگین ہائے زینب مضطر اداس ہے

www.emarsiya.com


(۵۴)ڈوبا مدینہ سوگ میں ماتم ہوا بپا
نوحہ تھا جا بجا یہی اے بنت مصطفیٰ
سچ ہے یہ کلمہ گویوں نے تجھ پر ستم کیا
اہل وفا کے واسطے غم ہے ترا بڑا
سہ کے جفائیں دین کی عزت بچاگئی
چہروں سے بے وفاؤں کے پردے اُٹھا گئی

☆

(۵۵)خیر النّساء کو غسل جب حیدر نے ہے دیا
کپڑوں کو جسمِ پاک سے اس کے جدا کیا
روئے ہیں چیخ مار کے تب شیرِ کبریا
کہتے تھے زہرا تم نے تو مجھ سے یہ نہ کہا
ٹوٹی ہوئیں پسلیاں اس دل ملول کی
حالت بہت ہی زار ہے بنت رسولؐ کی

☆

(۵۶)میت پہ فاطمہؑ کی علی کا تھا یہ بیاں
رخصت ہوئی جہاں سے پیمبرؐ کی کہکشاں
ہے اس کے غم میں دیکھیے افسردہ آسماں
ماتم کدہ بنا ہے محمد کا گلستاں
جتنے سہے ہیں ظلم نبی کو بتائیو
پہلو شکستہ پسلیاں ٹوٹی دکھائیو

www.emarsiya.com



(۵۷)شب میں اٹھایا شہ نے جنازہ بتول کا
گریاں کناں تھا ساتھ میں کنبہ بتول کا
بیٹھا دلوں میں بچوں کے غم تھا بتول کا
چھایا جہاں پہ سوگ تھا کیا کیا بتول کا
مشعل جلائے حضرت سلمان ساتھ تھے
جو خاص تھے نبیؐ کے مسلمان ساتھ تھے

☆

(۵۸)جب جنت البقیع میں میت کو ہے رکھا
دیکھا وہاں مزارِ مقدس کھدا ہوا
اس میں اتارنے لگے زہرا کو مرتضیٰ
ظاہر لحد میں سے ہوئے تب دست مصطفیٰ
بولے نبی علی سے مری مہ جبین کو
دیدو اے مرتضیٰ مجھے اِس گل نشین کو

☆

(۵۹)میّت نبی کو دیکے ہیں جس دم ہٹے علی
فوراً ہی قبرِ فاطمہ پھر بند ہوگئی
کہتی مزار پر تھی یہ تاروں کی روشنی
افسوس خاک میں چھپی احمد کی چاندنی
ماتم یوں ہورہا ہے یہ لیل و نہار میں
مردود چین دینگے نہ اس کو مزار میں

www.emarsiya.com



☆

(۶۰) کہتے ہیں رو کے خلد میں پیغمبرؐ خدا
کشور نے فاطمہ کا ہے جو مرثیہ لکھا
زہرا کے دردو غم کا خلاصہ ہی کردیا
پھولے پھلے سدا ہی وہ کرتے ہیں ہم دعا
اجرت وہ اس کی مری ہی دختر سے پائیگا
حسنین اور حیدرِ صفدر سے پائیگا

☆☆☆☆

☆

☆ ☆ ☆